ء(141) سنیچر 29 نومبر 2025 مطابق 07 جمادی الثانی 1447ھ (صفحات 08) 29-11-2025 | 2004/13278

DAILY SAHAFAT DELHI

दैनिक सहाफ़त दिल्ली

روزنامہ صحافت دہلی

باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DEHRADUN, LUCKNOW, DELHI & MUMBAI

آگرہ میں مسلم ٹیکسی ڈرائیور سے دوسرے مذہب کا نعرہ لگوانے والوں پر کارروائی کا مطالبہ

'امید پورٹل' پر اوقاف کی اراضی کے رجسٹریشن کی مدت میں توسیع کی جائے: مفتی مکرم احمد

نئی دہلی، (صحافت بیورو): شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے پرزور اپیل کی کہ پنج وقتہ نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کریں، نوجوانوں کو بھی اس طرف متوجہ کریں اور گھروں میں خواتین کو بھی نمازوں کی ادائیگی کا پابند بنائیں تاکہ اللہ کی مدد شامل حال ہو۔ انہوں نے آگرہ میں ایک بزرگ مسلم ڈرائیور سے دوسرے مذہب کا نعرہ لگوانے والے شرپسندوں پر جلد اور سخت کاروائی کا مطالبہ کیا۔ جب بزرگ ڈرائیور نے نعرہ لگانے سے انکار کیا تو شرپسندوں نے انہیں چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ دو تین دن میں تو نعرہ لگائے گا۔ تاج نگری سے یہ فتنہ انگیز پوسٹ سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے ان شرپسندوں کو پہچاننا مشکل نہیں ہے۔ آگرہ پولیس نے اس کا نوٹس لیا ہے دیکھنا ہے کہ اس پر کیا ایکشن ہوتا ہے۔ اس بزرگ مسلم ڈرائیور کی حفاظت کا بندوبست بھی ہونا چاہیے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ یہ لوگ نفرت پھیلا کر ماحول خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں اس سے ملک بدنام ہوتا ہے ابھی کچھ دن پہلے امریکہ کے مہمان ڈونالڈ ٹرمپ جونیئر اپنی اہلیہ کے ساتھ تاج محل دیکھنے گئے تھے اور لاکھوں ملکی و غیر ملکی مہمان تاج محل دیکھنے جاتے ہیں۔ شر پسند عناصر پر سخت کاروائی ہونی چاہیے یہ بہت حساس مسئلہ ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اوقاف کی جائیدادوں کا رجسٹریشن امید پورٹل پر کیا جا رہا ہے اس کے لیے 5 دسمبر تک کی مدت رکھی گئی ہے جو وقف بورڈ ریاستوں میں کام کر رہے ہیں ان کے پاس اسٹاف ناکافی ہے، بورڈ کے عملہ کو اور عوام کو امید پورٹل پر اوقاف کے رجسٹریشن میں بہت مشکل پیش آ رہی ہے ایسا لگتا ہے کہ پانچ دسمبر تک 50 فیصد بھی رجسٹریشن نہیں ہو پائے گا لہٰذا اس کے لیے بھی مزید مہلت دی جانی چاہیے تاکہ رجسٹریشن کا کام باقاعدگی سے پورا کیا جا سکے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ کچھ ریاستوں میں ایس آئی آر کی کارروائی چل رہی ہے۔ بی ایل اوز پر کام کا بہت دباؤ ہے کچھ نے استعفیٰ دے دیا اور 12 بی ایل اوز کی موت ہو گئی۔ افراتفری مچی ہوئی ہے جلد بازی میں کام میں شکایات بہت آ رہی ہیں پہلے جب بھی ایس آئی آر ہوا تھا تو اس کام کے لیے اتنی جلد بازی نہیں کی گئی تھی تو اس بار اتنی عجلت کیوں؟

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا روزنامہ

Hindustan Express

ہندوستان ایکسپریس

نئی دہلی، ہفتہ، 29 نومبر، 2025، بمطابق، 07 جمادی الثانی، 1447ھ صفحات 8، قیمت: 2 روپے

مفتی مکرم کا آگرہ میں مسلم ٹیکسی ڈرائیور سے دوسرے مذہب کا نعرہ لگوانے والوں پر سخت کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی (فرحان یحیٰی) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے پرزور اپیل کی کہ پنج وقتہ نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کریں، نوجوانوں کو بھی اس طرف متوجہ کریں اور گھروں میں خواتین کو بھی نمازوں کی ادائیگی کا پابند بنائیں تا کہ اللہ کی مدد شامل حال ہو۔ انہوں نے آگرہ میں ایک بزرگ مسلم ڈرائیور سے دوسرے مذہب کا نعرہ لگوانے والے شرپسندوں پر جلد اور سخت کاروائی کا مطالبہ کیا۔ جب بزرگ ڈرائیور نے نعرہ لگانے سے انکار کیا تو شرپسندوں نے انہیں چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ دو تین دن میں تو نعرہ لگائے گا۔ تاج نگری سے یہ فتنہ انگیز پوسٹ سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے ان شر پسندوں کو پہچاننا مشکل نہیں ہے۔ آگرہ پولیس نے اس کا نوٹس لیا ہے دیکھنا ہے کہ اس پر کیا ایکشن ہوتا ہے۔ اس بزرگ مسلم ڈرائیور کی حفاظت کا بندوبست بھی ہونا چاہیے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ یہ لوگ نفرت پھیلا کر ماحول خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں اس سے ملک بدنام ہوتا ہے ابھی کچھ دن پہلے امریکہ کے مہمان ڈونالڈ ٹرمپ جونیئر اپنی اہلیہ کے ساتھ تاج محل دیکھنے گئے تھے اور لاکھوں ملکی وغیر ملکی مہمان تاج محل دیکھنے جاتے ہیں۔ شرپسند عناصر پر سخت کاروائی ہونی چاہیے یہ بہت حساس مسئلہ ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اوقاف کی جائیدادوں کا رجسٹریشن امید پورٹل پر کیا جا رہا ہے اس کے لیے 5 دسمبر تک کی مدت رکھی گئی ہے جو وقف بورڈ ریاستوں میں کام کر رہے ہیں ان کے پاس اسٹاف ناکافی ہے، بورڈ کے عملہ کو اور عوام کو امید پورٹل پر اوقاف کے رجسٹریشن میں بہت مشکل پیش آ رہی ہے ایسا لگتا ہے کہ پانچ دسمبر تک 50 فیصد بھی رجسٹریشن نہیں ہو پائے گا لہٰذا اس کے لیے بھی مزید مہلت دی جانی چاہیے تا کہ رجسٹریشن کا کام باقاعدگی سے پورا کیا جا سکے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ کچھ ریاستوں میں ایس آئی آر کی کارروائی چل رہی ہے۔ بی ایل اوز پر کام کا بہت دباؤ ہے کچھ نے استعفی دے دیا اور 12 بی ایل اوز کی موت ہوگئی۔

روزنامہ

اخبارِ مشرق

Published from Delhi • Kolkata • Ranchi • Bhopal • Lucknow • Srinagar • Asansol • Siliguri

AKHBAR-E-MASHRIQ

دہلی، ہفتہ، ۲۹ نومبر ۲۰۲۵ء مطابق ۷ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

آگرہ میں مسلم ٹیکسی ڈرائیور سے دوسرے مذہب کا نعرہ لگوانے والوں پر سخت کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی، 28 نومبر (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے پرزور اپیل کی کہ پنج وقتہ نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کریں، نوجوانوں کو بھی اس طرف متوجہ کریں اور گھروں میں خواتین کو بھی نمازوں کی ادائیگی کا پابند بنائیں تاکہ اللہ کی مدد شامل حال ہو۔ انہوں نے آگرہ میں ایک بزرگ مسلم ڈرائیور سے دوسرے مذہب کا نعرہ لگوانے والے شرپسندوں پر جلد اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ جب بزرگ ڈرائیور نے نعرہ لگانے سے انکار کیا تو شرپسندوں نے انہیں چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ دو تین دن میں تو نعرہ لگائے گا۔ تاج نگری سے یہ فتنہ انگیز پوسٹ سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے ان شرپسندوں کو پہچاننا مشکل نہیں ہے۔ آگرہ پولیس نے اس کا نوٹس لیا ہے دیکھنا ہے کہ اس پر کیا ایکشن ہوتا ہے۔ اس بزرگ مسلم ڈرائیور کی حفاظت کا بندوبست بھی ہونا چاہیے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ یہ لوگ نفرت پھیلا کر ماحول خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں اس سے ملک بدنام ہوتا ہے ابھی کچھ دن پہلے امریکہ کے مہمان ڈونالڈ ٹرمپ جونیئر اپنی اہلیہ کے ساتھ تاج محل دیکھنے گئے تھے اور لاکھوں ملکی وغیر ملکی مہمان تاج محل دیکھنے جاتے ہیں۔ شرپسند عناصر پر سخت کارروائی ہونی چاہیے یہ بہت حساس مسئلہ ہے۔

مفتی مکرم نے کہا کہ اوقاف کی جائیدادوں کا رجسٹریشن امید پورٹل پر کیا جا رہا ہے اس کے لیے 5 دسمبر تک کی مدت رکھی گئی ہے جو وقف بورڈ ریاستوں میں کام کر رہے ہیں ان کے پاس اسٹاف ناکافی ہے، بورڈ کے عملہ کو اور عوام کو امید پورٹل پر اوقاف کے رجسٹریشن میں بہت مشکل پیش آ رہی ہے ایسا لگتا ہے کہ پانچ دسمبر تک 50 فیصد بھی رجسٹریشن نہیں ہو پائے گا لہٰذا اس کے لیے بھی مزید مہلت دی جانی چاہیے تاکہ رجسٹریشن کا کام باقاعدگی سے پورا کیا جا سکے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ کچھ ریاستوں میں ایس آئی آر کی کارروائی چل رہی ہے۔ بی ایل اوز پر کام کا بہت دباؤ ہے کچھ نے استعفیٰ دے دیا اور 12 بی ایل اوز کی موت ہو گئی۔ افراتفری مچی ہوئی ہے جلد بازی میں کام میں شکایات بہت آ رہی ہیں پہلے جب بھی ایس آئی آر ہوا تھا تو اس کام کے لیے اتنی جلد بازی نہیں کی گئی تھی تو اس بار اتنی عجلت کیوں؟۔

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

یمت:۵ روپے، ۱۴ صفحات، نئی دہلی، ہفتہ، ۲۹ نومبر ۲۰۲۵ء، ۷ رجمادی الثانی ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۳، شمارہ ۲۸۲ ilab.com | epaper.inquilab.com

مسلم ٹیکسی ڈرائیور سے ’جے شری رام‘ کا نعرہ لگوانے والوں پر مفتی محمد مکرم کا سخت کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے پرزور اپیل کی کہ پنج وقتہ نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کریں، نوجوانوں کو بھی اس طرف متوجہ کریں اور گھروں میں خواتین کو بھی نمازوں کی ادائیگی کا پابند بنائیں تاکہ اللہ کی مدد شامل حال ہو۔ انہوں نے آگرہ میں ایک بزرگ مسلم ڈرائیور سے ’جے شری رام‘ کا نعرہ لگوانے والے شرپسندوں پر جلد اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ جب بزرگ ڈرائیور نے نعرہ لگانے سے انکار کیا تو شرپسندوں نے انہیں چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ دو تین دن میں تو نعرہ لگائے گا۔ تاج نگری سے یہ فتنہ انگیز پوسٹ سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے ان شرپسندوں کو پہچاننا مشکل نہیں ہے۔ آگرہ پولیس نے اس کا نوٹس لیا ہے دیکھنا ہے کہ اس پر کیا ایکشن ہوتا ہے۔ اس بزرگ مسلم ڈرائیور کی حفاظت کا بندوبست بھی ہونا چاہیے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ یہ لوگ نفرت پھیلا کر ماحول خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں اس سے ملک بدنام ہوتا ہے۔ ابھی کچھ دن پہلے امریکہ کے مہمان ڈونالڈ ٹرمپ جونیئر اپنی اہلیہ کے ساتھ تاج محل دیکھنے گئے تھے اور لاکھوں ملکی وغیر ملکی مہمان تاج محل دیکھنے جاتے ہیں۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اوقاف کی جائدادوں کا رجسٹریشن امید پورٹل پر کیا جا رہا ہے۔ اس کے لیے ۵ دسمبر تک کی مدت رکھی گئی ہے جو وقف بورڈ ریاستوں میں کام کر رہے ہیں، ان کے پاس اسٹاف ناکافی ہے، بورڈ کے عملہ کو اور عوام کو امید پورٹل پر اوقاف کے رجسٹریشن میں بہت مشکل پیش آ رہی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ پانچ دسمبر تک ۵۰ ر فیصد بھی رجسٹریشن نہیں ہو پائے گا، لہٰذا اس کے لیے بھی مزید مہلت دی جانی چاہئے تاکہ رجسٹریشن کا کام باقاعدگی سے پورا کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ ریاستوں میں ایس آئی آر کی کارروائی چل رہی ہے۔ بی ایل اوز پر کام کا بہت دباؤ ہے، کچھ نے استعفیٰ دے دیا اور ۱۲ ر بی ایل اوز کی موت ہوگئی۔ افراتفری مچی ہوئی ہے، جلد بازی میں کام میں شکایات بہت آ رہی ہیں۔ پہلے جب بھی ایس آئی آر ہوا تھا تو اس کام کے لیے اتنی جلد بازی نہیں کی گئی تھی تو اس بار اتنی عجلت کیوں؟۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دھلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
19, Issue: 75
www.hamarasamajdaily.com
Saturday,29,November,2025(Rs.

اُمید پورٹل پر اوقاف کی اراضی کے رجسٹریشن کی مدت میں توسیع ہونی چاہیے

آگرہ میں مسلم ٹیکسی ڈرائیور سے دوسرے مذہب کا نعرہ لگوانے والوں پر سخت کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی، 28 رنومبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے پرزور اپیل کی کہ پنج وقتہ نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کریں، نوجوانوں کو بھی اس طرف متوجہ کریں اور گھروں میں خواتین کو بھی نمازوں کی ادائیگی کا پابند بنائیں تاکہ اللہ کی مدد شامل حال ہو۔ انہوں نے آگرہ میں ایک بزرگ مسلم ڈرائیور سے دوسرے مذہب کا نعرہ لگوانے والے شرپسندوں پر جلد اور سخت کاروائی کا مطالبہ کیا۔ جب بزرگ ڈرائیور نے نعرہ لگانے سے انکار کیا تو شرپسندوں نے انہیں چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ دو تین دن میں تو نعرہ لگائے گا۔ تاج نگری سے یہ فتنہ انگیز پوسٹ سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے ان شرپسندوں کو

پہچاننا مشکل نہیں ہے۔ آگرہ پولیس نے اس کا نوٹس لیا ہے دیکھنا ہے کہ اس پر کیا ایکشن ہوتا ہے۔ اس بزرگ مسلم ڈرائیور کی حفاظت کا بندوبست بھی ہونا چاہیے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ یہ لوگ نفرت پھیلا کر ماحول خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں اس سے ملک بدنام ہوتا ہے ابھی کچھ دن پہلے امریکہ کے مہمان ڈونالڈ ٹرمپ جونیئر اپنی اہلیہ

کے ساتھ تاج محل دیکھنے گئے تھے اور لاکھوں ملکی و غیر ملکی مہمان تاج محل دیکھنے جاتے ہیں۔ شرپسند عناصر پر سخت کاروائی ہونی چاہیے یہ بہت حساس مسئلہ ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اوقاف کی جائیدادوں کا رجسٹریشن امید پورٹل پر کیا جا رہا ہے اس کے لیے 5 دسمبر تک کی مدت رکھی گئی ہے جو وقف بورڈ ریاستوں میں کام کر رہے ہیں ان کے پاس اسٹاف ناکافی ہے، بورڈ کے عملہ کو اور عوام کو امید پورٹل پر اوقاف کے رجسٹریشن میں بہت مشکل پیش آرہی ہے ایسا لگتا ہے کہ پانچ دسمبر تک 50 فیصد بھی رجسٹریشن نہیں ہو پائے گا لہٰذا اس کے لیے بھی مزید مہلت دی جانی چاہیے تاکہ رجسٹریشن کا کام باقاعدگی سے پورا کیا جا سکے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ کچھ ریاستوں میں ایس آئی آر کی کارروائی چل رہی ہے۔

قومی بھارت
QAUMI BHARAT
نئی دھلی
29 نومبر 2025 ھفتہ

'امید پورٹل' پر اوقاف کی اراضی کے رجسٹریشن کی مدت میں توسیع ہونی چاہیے

آگرہ میں مسلم ٹیکسی ڈرائیور سے دوسرے مذہب کا نعرہ لگوانے والوں پر سخت کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے پرزور اپیل کی کہ پنج وقتہ نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کریں ،نوجوانوں کو بھی اس طرف متوجہ کریں اور گھروں میں خواتین کو بھی نمازوں کی ادائیگی کا پابند بنائیں تا کہ اللہ کی مدد شامل حال ہو۔

انہوں نے آگرہ میں ایک بزرگ مسلم ڈرائیور سے دوسرے مذہب کا نعرہ لگوانے والے شرپسندوں پر جلد اور سخت کاروائی کا مطالبہ کیا۔ جب بزرگ ڈرائیور نے نعرہ لگانے سے انکار کیا تو شرپسندوں نے انہیں چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ دو تین دن میں تو نعرہ لگائے گا۔ تاج نگری سے یہ فتنہ انگیز پوسٹ سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے ان شر پسندوں کو پہچاننا مشکل نہیں ہے۔ آگرہ پولیس نے اس کا نوٹس لیا ہے دیکھنا ہے کہ اس پر کیا ایکشن ہوتا ہے۔ اس بزرگ مسلم ڈرائیور کی

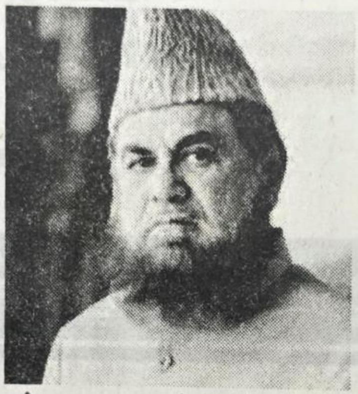

حفاظت کا بندوبست بھی ہونا چاہیے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ یہ لوگ نفرت پھیلا کر ماحول خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں اس سے

ایس آئی آر میں اتنی عجلت کیوں؟

ملک بدنام ہوتا ہے ابھی کچھ دن پہلے امریکہ کے مہمان ڈونالڈ ٹرمپ جونیئر اپنی اہلیہ کے ساتھ تاج محل دیکھنے گئے تھے اور لاکھوں ملکی وغیر ملکی مہمان تاج محل دیکھنے جاتے ہیں۔ شر پسند عناصر پر سخت کاروائی ہونی چاہیے یہ بہت حساس مسئلہ ہے۔

مفتی مکرم نے کہا کہ اوقاف کی جائیدادوں کا رجسٹریشن امید پورٹل پر کیا جا رہا ہے اس کے لیے 5 دسمبر تک کی مدت رکھی گئی ہے جو وقف بورڈ ریاستوں میں کام کر رہے ہیں ان کے پاس اسٹاف ناکافی ہے، بورڈ کے عملہ کو اور عوام کو امید پورٹل پر اوقاف کے رجسٹریشن میں بہت مشکل پیش آرہی ہے ایسا لگتا ہے کہ پانچ دسمبر تک 50 فیصد بھی رجسٹریشن نہیں ہو پائے گا لہٰذا اس کے لیے بھی مزید مہلت دی جانی چاہئے تا کہ رجسٹریشن کا کام باقاعدگی سے پورا کیا جا سکے۔

مفتی مکرم نے کہا کہ کچھ ریاستوں میں ایس آئی آر کی کارروائی چل رہی ہے۔ بی ایل اوز پر کام کا بہت دباؤ ہے کچھ نے استعفیٰ دے دیا اور 12 بی ایل اوز کی موت ہو گئی۔ افراتفری مچی ہوئی ہے جلد بازی میں کام میں شکایات بہت آرہی ہیں پہلے جب بھی ایس آئی آر ہوا تھا تو اس کام کے لیے اتنی جلد بازی نہیں کی گئی تھی تو اس بار اتنی عجلت کیوں؟